5983-عقد نکاح میں بیوی کی شرط کہ خاوند دوسری شادی نہیں کرے گا

سوال

کیا عقد نکاح میں بیوی یہ شرط رکھ سکتی ہے کہ خاوند دوسری شادی نہیں کرے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب المغنی میں کہتے ہیں :

ان کا کہنا ہے : (جب شادی میں یہ شرط رکھی جائے کہ اسے اس کے گھر یا ملک سے نہیں لے جایا جائیگا تو یہ شرط صحیح ہے اور اسے پورا کرنا ہوگا، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا :

(شرائط میں سے وہ شرط سب سے زیادہ پوری کرنے کا حق ہے جس سے تم شرمگاہوں کو حلال کرتے ہو)

اور اگر شادی میں یہ شرط رکھی جائے کہ خاوند دوسری شادی نہیں کرے گا اور اگر خاوند دوسری شادی کرلے تو بیوی کو علیحدگی کا حق حاصل ہے) ۔

اس میں اجمالی طور پر یہ ہے کہ نکاح کی شرطیں تین اقسام میں منقسم ہوتی ہیں :

ایک قسم تو وہ ہے جس کا پورا کرنا لازم ہے، اور وہ شرطیں یہ ہیں جن کا فائدہ اور نفع لڑکی کو پہنچتا ہو مثلا یہ شرط رکھی جائے کہ وہ اسے اس کے گھر یا ملک سے نہیں لے جائیگا اور نہ ہی اس کے ہوتے ہوئے دوسری شادی کرے گا، اور نہ ہی لونڈی رکھے گا، تو یہ شرط پوری کرنا لازم ہے، اگر وہ اسے پورا نہیں کرتا تو بیوی کو فسخ نکاح کا حق حاصل ہے ۔ ۔ ۔ دیکھیں المغنی ابن قدامہ کتاب النکاح (جلد نمبر 7) ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی سے اس مسئلہ کے بارہ میں سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا : جو کہ فتاوی الکبری میں منقول ہے :

مسئلہ : کسی شخص نے ایک عورت سے شادی کی اور بیوی نے یہ شرط رکھی کہ وہ دوسری شادی نہیں کرے گا اور نہ ہی وہ اسے اس کے گھر سے کہیں اور منتقل کرے گا، بلکہ وہ اپنی ماں کے پاس ہی رہے گی تو اس نے اس شرط پر اس سے دخول کرلیا تو کیا یہ شرائط پوری کرنا ضروری ہیں اور اگر وہ ان کی مخالفت کرتا ہے تو کیا بیوی کو فسخ نکاح کا حق حاصل ہے کہ نہیں ؟

جواب :

جی ہاں یہ اور اس طرح کی دوسری شرائط صحیح ہیں صحابہ کرام میں سے عمر بن خطاب، عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہم اور تابعین میں سے قاضی شریح، امام اوزاعی، اسحاق، اور امام احمد کا مسلک بھی یہی ہے، اور امام مالک رحمہ اللہ تعالی کا مسلک ہے کہ جب بیوی نے یہ شرط رکھی اور خاوند نے دوسری شادی کرلی ۔ ۔ ۔ تو اس میں معاملہ بیوی کے سپرد ہوگا اور اس کی رائے ہی ہوگی تو یہ شرط بھی صحیح ہے، اور بیوی کو اس شرط کی بنا پر علیحدگی کا حق ہے ۔

یہ بالمعنی امام احمد رحمہ اللہ تعالی کے مسلک کے مطابق ہی ہے اس لیے کہ صحیحین میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا :

(وہ شرطیں سب سے زیادہ وفا کا حق رکھتی ہیں جن سے تم شرمگاہوں کو حلال کرتے ہو) ۔

اور عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ کا کہنا ہے :

شروط کے وقت حقوق ختم ہوجاتے ہیں ۔

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شرائط میں سے شرمگاہ حلال کرنے والی شرائط پوری کرنے کا زیادہ حق قرار دیا ہے ، تو اس طرح کی شرائط میں یہ نص ہے ۔ دیکھیں الفتاوی الکبری کتاب النکاح جلد (3) ۔

واللہ اعلم .